سوال

(798) موت کی سختیوں کا گناہوں میں تخفیف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موت کی بیہوشیوں کی سختی کیا گناہوں میں تخفیف کر سکتی ہے؟ اور ایسے ہی بیماری گناہوں کو کم کر سکتی ہے؟ ہم فائدے کی امیدوار ہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ہر بیماری، سخت غم اور پریشانی جو بھی انسان کو پہنچتی ہے حتی کہ لگنے والا کانٹا بھی اس کے گناہوں کا کفارہ ہے پھر اگر وہ صبر اور ثواب کی نیت رکھے تو کفارے کے ساتھ اس صبر کا اجر بھی ہو گا جس سے اس نے مصیبت کا مقابلہ کیا تھا اور اس میں کوئی فرق نہیں چاہے وہ موت کے وقت ہو یا اس سے پہلے ہو لہٰذا تکالیف مومن کے حوالے سے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں اس پر اللہ کا فرمان بھی دلالت کرتا ہے۔

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾... سورة الشورى

"اور جو بھی تمھیں کوئی مصیبت پہنچی تو وہ اس کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور وہ بہت سی چیزوں سے درگزر کر جاتا ہے۔"

تو جب مصیبت ہمارے ہاتھوں کی کمائی سے ہے تو یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ ہمارے اس عمل کا جو ہم نے کیا۔ کفارہ بھی ہے اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ مومن کو پہنچنے والا غم تکلیف اور پریشانی حتی کہ لگنے والے کانٹے کی وجہ سے اللہ اس سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 718